21 اپریل 2014ء

<u>ڈی ایٹ کے مرکزی بینکوں کا اجلاس</u>

اسٹیٹ بینک مالی منڈیوں کو مزید شمولیتی بنانے کے لیے کوشاں ہے: اشرف محمود وتھرا

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قائم مقام گورنر جناب اشرف محمود وتھرا نے کہا ہے کہ اسٹیٹ بینک مالی منڈیوں کو زیادہ شمولیتی (inclusive) بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ اسلام آباد میں ڈی ایٹ ممالک کے مرکزی بینکوں کے ماہرین کے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے شمولیتی معاشی نمو کے لیے ڈی ایٹ کے مرکزی بینکوں کے درمیان شراکت جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ اجلاس ڈی ایٹ تنظیم کے شمولیتی مالی خدمات اور اسلامی بینکاری کو ترویج دینے سے متعلق معاشی تعاون کے پروگرام کے سلسلے میں منعقد کیا گیا۔ جناب وتھرا نے حاضرین کو بتایا کہ ڈی ایٹ کے بیشتر مرکزی بینکوں کی طرح اسٹیٹ بینک مالی منڈیوں کو زیادہ شمولیتی بنانے پر کام کر رہا ہے تاہم مالی محرومی شمولیتی نمو کے حصول میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔

انہوں نے حاضرین کو بتایا کہ مالی شمولیت اسٹیٹ بینک کی اولین ترجیح اور اس کی مالی شعبے کو ترقی دینے کی حکمت عملی کا ایک ستون ہے۔ اسٹیٹ بینک مالی شمولیت پر اس طرح عمل پیرا رہا ہے کہ مختلف پالیسیوں اور مارکیٹ میں اقدامات کے ذریعے ٹیکنالوجی پر مبنی مالی اختراعات کے فروغ اور منڈی کے نقائص دور کرنے کے لیے کام کیا گیا ہے۔ تاہم آئندہ کے لیے اسٹیٹ بینک عالمی بینک کی شراکت سے ایک جامع قومی مالی شمولیتی حکمت عملی تشکیل دے رہا ہے۔ قومی حکمت عملی مشاورتی عمل کے ذریعے تیار کی جائے گی۔

انہوں نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ پاکستان نے ملک کے اندر اسلامی بینکاری کو متعارف کرانے میں خاصی پیش رفت کی ہے۔ مجموعی شعبہ بینکاری کے اثاثوں اور واجبات میں اسلامی بینکاری کا حصہ بالترتیب 9.6 فیصد اور 10.4 فیصد ہے۔ اس کے اثاثوں کا معیار مستحکم اور ایکویٹی پر دو ہندسی منافع ہے۔ اس طرح اسٹیٹ بینک نے حال ہی میں آئندہ پانچ برسوں (2014ء سے 2018ء) کے لیے اسٹریٹجک پلان کے ذریعے ایک جامع حکمت عملی اختیار کی ہے جس سے اس شعبے کے مستقبل کی سمت متعین ہوگئی ہے اور اس شعبے کو ترقی و نمو کے اگلے مرحلے میں لے جانے کے لیے ایک جامع حکمت عملی مل گئی ہے۔

ڈی ایٹ ممالک کے مرکزی بینکوں کے ماہرین کا اجلاس نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (نباف) اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایٹ مرکزی بینکوں کے ماہرین، نجی صنعت سے تعلق رکھنے والوں اور دیگر اہلکاروں نے شرکت کی۔ ماہرین نے رکن ملکوں کے تجربات کا تبادلہ کیا اور ڈی ایٹ ممالک میں مالی شمولیت، برانچ لیس بینکاری اور اسلامی مالیات کو فروغ دینے کے لیے مزید تعاون پر غور وخوض کیا گیا۔

ڈی ایٹ 8 ترقی پذیر ملکوں کے درمیان تعاون کی تنظیم ہے۔ اس کے رکن ممالک میں بنگلہ دیش، مصر، ایران، ملائشیا، نائیجیریا، پاکستان اور ترکی شامل ہیں۔ ڈی ایٹ تنظیم برائے اقتصادی ترقی کے مقاصد میں عالمی معیشت میں رکن ملکوں کی پوزیشن کو بہتر بنانا، تجارتی روابط کو متنوع بناتے ہوئے نئے مواقع تخلیق کرنا، عالمی سطح پر فیصلہ سازی میں شرکت کو بڑھانا اور معیار زندگی میں بہتری لانا شامل ہے۔

☆☆☆